



شعبہ امور عامہ، سفارتخانہ امریکہ، نئی دہلی

پریس ریلیز

امریکن ایمبسی، شانتی پتھ، چانکیہ پوری، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۱ فون: ۲۴۱۹۸۰۰۰ (۹۱-۱۱) ایکسٹنشن: ۸۸۲۲
فیکس: ۲۴۱۹۸۸۱۷ (۹۱-۱۱) انٹرنیٹ: <http://newdelhi.usembassy.gov>

25 نومبر 2009

وزیر اعظم کا دورہ ہند۔ امریکہ عالمی شراکت داری میں نئی شاہراہیں کھولے گا

نئی دہلی: ہندوستان میں امریکہ کے سفیر مٹھی جے رومر نے جو اس وقت وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے امریکہ کے سرکاری دورہ کے سلسلے میں واشنگٹن ڈی سی میں ہیں، کہا کہ ”آج امریکہ اور ہندوستان نے باہمی مفادات، مشترک اقدار اور پر خلوص دوستی کی بنیاد پر ایک نئی عالمی شراکت داری کا آغاز کیا۔ یہ دو ممالک ملکر اکیسویں صدی کی تشکیل کریں گے اور اس کرہ ارض کو درپیش انتہائی ناگزیر عالمی چیلنجوں سے نمٹیں گے۔ اپنے شہریوں کو دہشت گردی سے محفوظ رکھنے، امریکہ اور ہندوستانی باشندوں کے لئے تجارتی اور اقتصادی مواقع کو فروغ دینے، اور اپنی آئندہ نسلوں کو تعلیم یافتہ بنانے کے لئے تاکہ وہ دنیا کو درپیش مسائل کو حل کر سکیں اور ایسی نئی ٹکنالوجیوں میں سرمایہ لگانے کے لئے جو ہم سب کو ماحولیاتی طور پر درپا اور اقتصادی اعتبار سے ایک درخشاں مستقبل فراہم کریں گی، ہم نے مل جل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔ یہ دورہ انسانی جدوجہد کے تمام شعبوں میں؛ دہشت گردی مخالف لڑائی سے لیکر ماحولیاتی تبدیلی تک، تعلیم سے لے کر خواتین کو با اختیار بنانے تک اور سائنس سے لے کر سیکورٹی تک؛ ہماری بڑے پیمانے پر شراکت داری اور شاندار ترقی کو اجاگر کرتا ہے۔“

دورہ کے دوران امریکہ اور ہندوستان نے مختلف النوع شعبوں میں اسٹریٹجک تعاون میں پیش رفت کی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف لڑائی کے سلسلے میں تعاون کے اقدامات ہماری مشترکہ کوششوں کو جو پہلے سے ہی عہدیم المثل سطح پر ہیں، مزید مضبوط کریں گے تاکہ ہم عالمی دہشت گردی سے نمٹ سکیں جس سے ہمارے شہریوں کو ان جگہوں پر خطرہ ہے جہاں وہ رہتے ہیں، تعلیم حاصل کرتے ہیں، کام کرتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ ہمارے لیڈروں نے ایک آزاد اور مستحکم افغانستان کی تعمیر کے لئے کوششوں کو فروغ دینے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے دفاعی تعاون بشمول انسانی اور آفات و تباہی کے وقت راحت رسانی اور بتادلوں، مشقوں اور دفاعی آلات کی فروخت کے ذریعہ بحری سلامتی کی کوششوں کو فروغ دینے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے دنیا کو نیوکلیائی اسلحہ جات سے پاک رکھنے کے اپنے مشترکہ نظریہ کا احساس کرتے ہوئے عالمی عدم پھیلاؤ کے لئے بھی باہم کام کرنے کا عزم کیا ہے۔

ہمارے ملکوں نے شفاف توانائی، توانائی کا تحفظ اور ماحولیاتی تبدیلی کے تعلق سے تعاون کو فروغ دینے کے لئے شفاف توانائی اور ماحولیاتی تبدیلی کے اقدامات کئے۔ اس شعبہ میں ہماری مضبوط شراکت داری دونوں ملکوں کے شہریوں کے لئے اقتصادی مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ہندوستانیوں کے لئے شفاف اور مناسب نرخ پر بجلی کے حصول کو یقینی بنائے گی۔ دونوں رہنماؤں نے ماحولیاتی تبدیلی کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن کے نفاذ میں اپنے اپنے ملک کے خصوصی رول کو تسلیم کیا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ممالک مشترکہ لیکن تفریقی ذمہ داریوں کے اصول کی مطابقت سے کوپن ہیگن کے کامیاب نتائج کو فروغ دینے کی اہمیت کا ادراک کرتے ہیں۔

صدر اوباما اور وزیر اعظم منموہن سنگھ نے پولیو کی اذیت ناک کو کم کرنے اور امراض کے عالمی سطح پر پھیلاؤ کے خطرہ سے نمٹنے کے لئے اپنے اپنے ملک کے عزم کا اعادہ کیا۔ ہم امراض کی تشخیص کا ایک مشترکہ عالمی پروگرام نافذ کریں گے تاکہ نئے خطروں کی تشخیص تیزی سے کی جاسکے اور وبائی امراض سے بہتر طریقہ سے نمٹا جاسکے۔

تعلیم کے شعبہ میں اوباما، سنگھ اکیسویں صدی نالج اقدامات سے یونیورسٹیوں کے مابین بتادلوں، جو نیورٹیکلٹی ڈیولپمنٹ اور محرومین کے لئے تعلیمی مواقع کو فروغ دینے کے پروگراموں کے ذریعہ امریکہ اور ہندوستانی یونیورسٹیوں کے درمیان رابطے مضبوط ہوں گے۔

ہند امریکہ سی ای او فورم نے دونوں ملکوں میں روزگار کے مواقع اور جدت کاری کے لئے جذبہ پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ نجی شعبہ کے لیڈروں کو تجارت اور سرمایہ کاری کے دوطرفہ بہاؤ کو مضبوط بنانے کے لئے حکمت عملی مرتب کرنے پر آمادہ کیا ہے۔

امپیسڈر رومر نے کہا ”وزیر اعظم منموہن سنگھ کا دورہ ہماری پر جوش اور پر امید شراکت داری کی جو نوعیت کے اعتبار سے مقامی لیکن اثر پذیر کے اعتبار سے عالمی اہمیت کی حامل ہے، ایک بار پھر تصدیق کرتا ہے۔ یہ دورہ ایک نئے عہد کے لئے ہندوستان اور امریکہ کی مضبوط شراکت داری کے پائیدار مستقبل کو یقینی بناتا ہے۔“